Day 9 — Condition IX: Compassion & Service to God's Creatures

Saturday, 28 November 2026 · Book: *Conditions of Bai'at and Responsibilities of an Ahmadi* · Printed pp. 149–150 & 164–165 · **https://talim.ca/ashratalim**

> Condition IX
>
> **"That he/she shall keep himself/herself occupied in the service of God's creatures for His sake only and shall endeavour towards the beneficence of mankind to the best of his/her God-given abilities and powers."**

Kind Treatment to All (Hazrat Khalifatul-Masih V (aa))

Allah the Almighty says in the Holy Qur'an: "And worship Allah and associate naught with Him, and show kindness to parents, and to kindred, and orphans, and the needy, and to the neighbour that is a kinsman and the neighbour that is a stranger, and the companion by your side, and the wayfarer, and those whom your right hands possess. Surely, Allah loves not the proud and the boastful." (al-Nisa', 4:37) In this verse, Allah the Almighty commands not only to treat your brothers, your near ones, your relatives, your acquaintances, and your neighbors kindly, but also be

compassionate to them, help them if they are in need, and be beneficent to the best of your ability to even those people whom you do not know and have no relationship or association with. And be beneficent to those whom you have only met temporarily. If they are in need of your sympathy or your help and can benefit from you, then you must help them.

The Promised Messiah (as) and His Concern for Humanity

The Promised Messiah's (as) advice on kindness to humanity, particularly the kindness and help for your brethren, was explained on one occasion:

> "My condition is that if someone is in pain and his cry reaches me, even if I am in Prayer I feel like breaking my Prayer so that I may help him if he can benefit from it. I should show compassion to him as much as I am capable. This is against good morals that one should not assist his brother in distress or hardship. If you cannot do anything for him, you should at least pray for him. You should apply the same morals towards strangers and Hindus, not just your brethren, and you should show compassion to them all. One should never be careless

and unconcerned. Once I was out walking and someone named ‘Abdul Karim was with me. He was a little ahead of me. Along the way, we met an old lady of seventy or seventy-five years. She gave him a letter to read for her, but he scolded her and pushed her aside, and it grieved me. She gave me the letter. I stopped and read it, and I explained it to her thoroughly. This embarrassed him, because he had to stop and wait anyway even though he was deprived of the reward.”

(Malfuzat, new edition, vol. 4, pp. 82–83)

The Promised Messiah (as) also says:

“Be kind and merciful to humanity, for all are His creatures. Do not oppress them with your tongue, your hands, or in any other way. Always work for the good of mankind. Never unduly assert yourself with pride over others, even those who are placed under you. Never use abusive language for anyone, even if he abuses you. Be humble in spirit, kind, gentle, and forgiving, sympathetic towards all, and wish them well, so that you may be accepted.... If you are big, have mercy on those who are small and not contempt. If you are wise and well-versed in learning, serve the ignorant with words of

> wisdom. Never desire to bring disgrace on their lack of knowledge by trying to show off your own learning. If you are rich, instead of treating them with self-centred, disdainful pride, you should serve the poor."

(Kashti-e-Nuh, Ruhani Khaza'in, vol. 19, pp. 11–12)

Then he said:

> "People will mistreat you and will hurt you in every way, but members of my Jama'at should not be provoked. Do not use hurtful words in the heat of emotions. Allah the Almighty does not like such people. Allah the Almighty wants to make our Jama'at exemplary."

He further says:

> "Allah the Almighty loves the muttaqi [righteous]. You should always remain in awe of God's Majesty and be mindful that all are God's creatures. Do not persecute anyone, and do not have a quick temper or look at anyone with disdain. If there is one bad person in a Jama'at, he can spoil others also. If your temper is

> inclined towards anger, then carefully examine the source of its fury. This aspect is very critical."

(Malfuzat, vol. 1, pp. 8–9)

Readings, Full Book (Printed pp. 149–168 | UR Printed pp. 147–166) & 3 Quizzes: https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۹: عام خلقِ اللہ کی ہمدردی اور خدمتِ انسانیت

Saturday, 28 November 2026 · شرائطِ بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں · Printed pp. 147–148 & 162 (bot)–164 (mid) · https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۹

”یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“

سب کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے: وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ○ (النساء آیت ۳۷)۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور

یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہ صرف اپنے بھائیوں، عزیزوں، رشتہ داروں، اپنے جاننے والوں، ہمسایوں سے حسن سلوک کرو، ان سے ہمدردی کرو اور اگر ان کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو اُن کی مدد کرو، ان کو جس حد تک فائدہ پہنچا سکتے ہو فائدہ پہنچاؤ۔ بلکہ ایسے لوگ، ایسے ہمسائے جن کو تم نہیں بھی جانتے، تمہاری ان سے کوئی رشتہ داری یا تعلق داری بھی نہیں ہے جن کو تم عارضی طور پر ملے ہو ان کو بھی اگر تمہاری ہمدردی اور تمہاری مدد کی ضرورت ہے، اگر ان کو تمہارے سے کچھ فائدہ پہنچ سکتا ہے تو ان کو ضرور فائدہ پہنچاؤ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بنی نوع انسان کی ہمدردی

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ :

''میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں، میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو در کنار، میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہر گز نہیں ہونا چاہئے۔ ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی ۷۰ یا ۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر

اچھی طرح سمجھا دیا۔اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

(ملفوظات جلد چہارم، صفحہ ۸۲—۸۳، جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:

"اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ..... بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔"

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹، صفحہ ۱۱—۱۲)

پھر فرمایا:

> ”لوگ تمہیں دکھ دیں گے اور ہر طرح سے تکلیف پہنچائیں گے مگر ہماری جماعت کے لوگ جوش نہ دکھائیں۔ جوشِ نفس سے دل دُکھانے والے الفاظ استعمال نہ کرو اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہوتے۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔“

آپ مزید فرماتے ہیں:

> ”اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو اور یاد رکھو کہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو نہ تیزی کرو نہ کسی کو حقارت سے دیکھو۔ جماعت میں اگر ایک آدمی گندہ ہوتا ہے تو وہ سب کو گندہ کر دیتا ہے۔ اگر حرارت کی طرف تمہاری طبیعت کا میلان ہو تو پھر اپنے دل کو ٹٹولو کہ یہ حرارت کس چشمہ سے نکلی ہے۔ یہ مقام بہت نازک ہے۔“

(ملفوظات جلد نمبر ۱، صفحہ ۸–۹)

تمام مطالعہ، مکمل باب (Printed pp. 147–166) اور کوئز: https://talim.ca/ashratalim